بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

دعوة وتبليغ الاسلام

١۔ حکم

اللہ تبارک و تعالےٰ عزّ و جلّ ذوالجلال والاکرام نے حکم دیا۔ کہ :۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اٰل عمران آیۃ ۱۰۴

"اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے۔ کہ خیر کی طرف بلایا کرے، اور نیک کام کرنے کو کہا کرے، اور برُے کاموں سے روکا کرے اور ایسے لوگ پورے کامیاب ہوں گے"

یعنی اللہ رب العالمین نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ایک ایسی جماعت ضرور بنائیں۔ جس کا کام اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو خیر کی طرف بلانا، نیک کام کرنے کو کہنا اور برائی کے کاموں سے روکنا ہو۔ اور ایسی جماعت میں کام کرنے والے لوگ پورے کامیاب ہونگے۔ اللہ رب العالمین کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کی یہ جماعت اللہ رب العالمین کے اس حکم کے ماتحت (ہی) معرضِ وجود میں آئی۔ گویا یہ جماعت اللہ کی جماعت ہے، اور اللہ ہی اپنی اس جماعت کا بانی و وارث ہے۔ جب تک اللہ رب العالمین کا یہ حکم باقی رہے گا۔ یہ جماعت (بھی) باقی رہے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ العزیز

اللہ رب العالمین کا یہ حکم ہمیشہ ہمیشہ رہیگا جب تک یہ دنیا، یہ زمین، یہ آسمان باقی رہیں گے اسی طرح اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کی یہ جماعت بھی ہمیشہ باقی رہے گی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

انشاءاللہ تعالیٰ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

۲ - حوصلہ افزائی

اللہ رب العالمین نے اپنی اس جماعت کی کیا خوب حوصلہ افزائی فرمائی :-

کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَتَنۡھَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ ؕ

العمران آیۃ ۱۱۰

"تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کی گئی ہے، تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالے پر ایمان لاتے ہو۔"

الحمدللہ ! خود ہی اللہ رب العالمین نے ــــــ

اس جماعت کو بنانے کا حکم دیا

اور خود ہی اپنی اس جماعت کی تعریف کر کے ــــــ

ہماری بیحد حوصلہ افزائی فرمادی مَاشَاءَاللّٰہ

جس کی اللہ خود حوصلہ افزائی فرمائے ، اسے پھر کسی اور کی حوصلہ افزائی کی کیا حاجت رہے ، یا کسی کی تنقید کی کیا پرواہ ہو ۔

الحمد للہ حمداً کثیرًا طیبًا مبارکًا فیہ کما یحب ربنا و یرضٰی

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّآ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
آمین آمین آمین یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

۳۔ حمایت

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے۔ جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

حٰمٓ سجدہ آیۃ ۳۳

سبحان اللہ! پھر خود ہی اپنی اس جماعت میں کام کرنے والوں کی کیا خوب حمایت فرمائی! سبحان اللہ!

۴۔ طریقِ کار

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَالۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَجَادِلۡھُمۡ بِالَّتِیۡ ھِیَ اَحۡسَنُ ؕ

"آپ اپنے رب کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعے سے بلایئے اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بحث کیجیے"

النحل آیۃ ۱۲۵

اللہ رب العالمین نے خود ہی اپنی اس جماعت میں کام کرنیوالے ہر کسی کو اس کے کام کے طریقہ کی پوری رہنمائی فرما دی کہ میری مخلوق کو میری طرف نہایت علم و حکمت سے بلایئے۔ ہر معاملہ میں ہر کسی کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھا جائے اور کسی بھی معاملہ میں کسی کی بھی آبرو ریزی اور ہتک نہ کی جائے۔ اور نہ ہی بحث و مباحثہ میں ناپسندیدہ کلمات بولے جائیں۔ جماعت کے ہر رکن کو پوری وضاحت سے سمجھا دیا۔ کہ میرے بندوں کو نہایت علم و حکمت، دانش و برہان اور پورے حلم سے میری طرف بلائیں۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۵ ۔ معیار

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللهَ
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اٰل عمران اٰیۃ ۳۱

آپ فرما دیجئے ۔ کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو
تم لوگ میری اتباع کرو۔ اللہ تعالے تم سے محبت کرنے
لگیں گے، اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دینگے
اور اللہ تعالی بڑے معاف کرنے والے بڑی عنایت
فرمانے والے ہیں ۔"

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ
وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○

البقرۃ اٰیۃ ۱۵۲

" پس تم مجھ کو یاد کرو، میں تم کو یاد رکھوں گا،
اور میری (نعمتوں) کی شکر گذاری کرو اور میری
ناسپاسی مت کرو ۔"

اپنی محبّت کا آپ معیار مقرر فرمایا اور

اپنے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

کی اِتّباع کو اپنی محبّت ٹھہرایا ۔ الحمد للہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

٦ - وَعُـــدہ

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ

العنکبوت آیۃ ٦٩

" اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں، ہم ان کو اپنے راستے ضرور دکھا دینگے، اور بیشک اللہ تعالیٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔"

اور پھر ــ

کیا خوب وعدہ فرمایا

کہ

میری راہ میں مشقتیں برداشت کرنے والے لوگ

کبھی بھی مایوس و ناامید نہ ہوں، اور ہمیشہ مجھ سے امید رکھیں ـ

اِس لیئے

کہ میں اپنی راہ میں چلنے والوں اور تکالیف جھیلنے والوں کو ضرور اپنی راہیں دکھاؤں گا!"

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

۷۔ اَحۡیَاءُ الۡاَعۡمَالۡ

اللہ رب العالمین نے اپنے بندوں کو تاکید فرمائی. کہ :۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَکُمۡ ○

سورہ محمدؐ آیۃ ۳۳

" اے ایمان والو ! اللہ (کے حکم) کی اطاعت کرو اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) (کے حکم) کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو باطل (ضائع) مت کرو !"

یعنی اللہ تبارک و تعالےٰ عزّ وجلّ ذوالجلال والاکرام نے ہمیں یہ تاکید فرمائی۔ کہ کسی نیک عمل کو ایک بار اختیار کر کے پھر کسی بھی طرح اسے ترک نہ کرنا چاہیئے۔ واضح ہو۔ کہ نفل عبادات مستحب ہیں، نہ فرض ہیں نہ واجب ۔ مگر جب کوئی نفل عبادت ایک بار اختیار کر لی جائے، واجب الادا ہو جاتی ہے۔ پھر اسے کسی بھی طرح ترک نہیں کرنا چاہیئے ۔ **ترکِ عمل ھی ابطالِ عمل ھے** ۔ کسی کا یہ خیال کرنا ۔ کہ پہلے اپنے تئیں ہر قسم کے گناہوں سے پاک کر کے ہی اللہ کے ذکر و اطاعت کی طرف متوجہ ہونگے، نفس کا ایک دھوکا ہے۔ اِس لئے۔ کہ

ذکر ہی تو گناہوں کو پاک کرتا ہے

جب تک ذکر نہیں کریں گے، گناہوں سے کیونکر پاک ہوں گے،

اس کتاب العمل بالسنۃ المعروف بہ ترتیب شریف کے مطابق حسب طاقت و گنجائشِ وقت استقلال سے کسی عمل کو اختیار کرنا فلاحِ دارین کا موجب ہے۔ مثلاً آپ کسی بھی طرح اپنے تئیں شیطان اور اس کے لشکر کے حربوں سے محفوظ نہیں رکھ سکتے ۔ مگر

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

آپ نے مغرب اور فجر کے وقت وہ دعا جو صفحہ نمبر ۷،۳ پر مرقوم ہے، ایک بار پڑھ لی، تو گویا آپ نے شیطان کی تمام تدابیر کو ردّ کر دیا۔ اسی طرح اگر آپ نے سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ یا تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا۔ تو سمجھیں، کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کے تمام گناہ بخش دیئے —— سو معلوم ہوا۔ کہ کلمات طیبات کی برکت ہی سے اللہ تعالےٰ بندے پر نیکی کے دروازے کھولا کرتے ہیں، اور برائی کے دروازے بند کیا کرتے ہیں، اور ان اعمال ہی کی برکت سے اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کو نیک اعمال کی توفیق اور استقامت عنایت فرمایا کرتے ہیں۔

۸۔ المبلّغ

حجۃ الوداع کے دن حبیب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کی ساری دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو ایک جگہ جمع کر کے میدانِ عرفات میں ایک طویل اور الوداعی خطبہ دیا۔ اِس مجمع میں ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حاضر و موجود تھے۔ وہ خطبہ یہ ہے:۔

يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ لَآ اَرَانِىْ وَاِيَّاكُمْ نَجْتَمِعُ فِىْ هٰذِهِ الْمَجْلِسِ اَبَدًا

لوگو! میں خیال کرتا ہوں۔ کہ میں اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے نہیں ہوں گے

اِنَّ دِمَآءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ

لوگو! تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں۔ جیسا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِىْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِىْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْئَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

کہ تم آج کے دن کی اس شہر کی اس مہینہ کی حرمت کرتے ہو ـــ لوگو ! تمہیں عنقریب اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے۔ اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال فرمائے گا۔ خبردار ! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا۔ کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو

اَلَا كُلُّ شَىْءٍ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَىَّ مَوْضُوْعٌ وَدِمَآءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ

لوگو ! جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں اور جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیامیٹ کرتا ہوں۔

وَاِنَّ اَوَّلَ دَمٍ اَضَعُ مِنْ دِمَآئِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيْعَةَ ابْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِىْ بَنِىْ سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَاَوَّلُ رِبًا اَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ كُلُّهٗ

اور بیشک پہلا خون جو میرے خاندان کا ہے یعنی ابن ربیعہ بن الحارث کا خون جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا ـــ اور ھذیل نے اسے مار ڈالا تھا۔ میں (اسے) چھوڑتا ہوں اور جاہلیت کے زمانے کا سود ملیامیٹ کر دیا گیا ہے۔ اور اپنے خاندان کا پہلا سود جو میں مٹاتا ہوں وہ عباس رضؓ ابن عبد المطلب کا سود ہے، وہ سارے کا سارا چھوڑ دیا گیا ہے۔

فَاتَّقُوا اللهَ فِى النِّسَآءِ

لوگو ! اپنی بیویوں کے متعلق اللہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فَاِنَّكُمْ اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانِ
اللّٰهِ وَ اسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ
بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ اَنْ لَّا
يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ اَحَدًا تَكْرَهُوْنَهٗ
فَاِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوْهُنَّ
ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَّ لَهُنَّ عَلَيْكُمْ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

سے ڈرتے رہو۔ کیونکہ اللہ کے نام کی ذمہ داری سے تم نے ان کو بیوی بنایا ہے۔ اور اللہ کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لئے حلال بنایا ہے۔ تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی غیر کو کہ اس کا آنا تم کو ناگوار ہو۔ نہ آنے دیں۔ لیکن اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان کو ایسی مار مارو۔ جو نمودار نہ ہو۔ اور عورتوں کا حق تم پر یہ ہے۔ کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پہناؤ۔

وَقَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَّا لَنْ
تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ
كِتَابَ اللّٰهِ

لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں۔ کہ اگر اسے مضبوط پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے (وہ چیز) اللہ کی کتاب (قرآن مجید) ہے

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَا نَبِيَّ
بَعْدِيْ وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ اَلَا
فَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ صَلُّوْا
خَمْسَكُمْ وَ صُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَ
اَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ
طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ وَتَحُجُّوْنَ
بَيْتَ رَبِّكُمْ وَاَطِيْعُوْا وُلَاةَ

لوگو! نہ تو میرے بعد کوئی پیغمبر ہے اور نہ کوئی تمہارے بعد امت (جدید پیدا ہونے والی) ہے۔ خوب سن لو۔ کہ اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ اور پنجگانہ نماز ادا کرو۔ اور (سال میں) ایک مہینہ رمضان کے روزے رکھو، اور مالوں کی زکوٰۃ نہایت خوشدلی کے ساتھ دیا کرو۔ اور بیت اللہ کا حج بجا لاؤ۔ اور اپنے اولیا کے امور و احکام کی اطاعت کرو (جس کی جزا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمِيْن آمِيْن آمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ
وَ اَنْتُمْ تُسْئَلُوْنَ عَنِّىْ فَمَا
اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ
قَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ
بَلَّغْتَ وَ اَدَّيْتَ وَ نَصَحْتَ

یہ ہے کہ) تم پروردگار کے جنت میں داخل ہوجاؤ گے۔
لوگو! قیامت کے دن تم سے میری بابت بھی دریافت کیاجائیگا۔
مجھے ذرا بتاؤ، کہ تم کیا جواب دو گے؟
سب نے کہا۔ ہم اس بات کی شہادت دیتے ہیں۔ کہ آپؐ نے
رسالت ونبوت کا حق ادا کر دیا۔ آپؐ نے ہمکو کھرے کھوٹے
کی بابت اچھی طرح بتا دیا۔

فَقَالَ بِاَصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ
يَرْفَعُهَا اِلَى السَّمَآءِ وَيَنْكُتُهَا

(اس وقت) نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی انگشتِ
شہادت کو اٹھایا۔ آسمان کی طرف انگلی کو اٹھاتے تھے
پھر لوگوں کی طرف جھکاتے تھے (کہ) اے

اِلَى النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔ اَللّٰهُمَّ
اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ

اللہ! سن لے (تیرے بندے کیا کہہ رہے ہیں) اے اللہ!
گواہ رہنا (کہ یہ لوگ گواہی دے رہے ہیں) اے اللہ!
شاہد رہ! (کہ یہ سب کیا صاف اقرار کر رہے ہیں)

اَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ
الْغَآئِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ
يُبَلَّغُهٗ اَنْ يَّكُوْنَ اَوْعٰى
لَهٗ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهٗ

دیکھو! جو لوگ موجود ہیں وہ ان لوگوں کو
جو موجود نہیں ہیں پہنچاتے رہو (تبلیغ کرتے رہو)
ممکن ہے کہ بعض سامعین سے وہ لوگ زیادہ تر
اس کلام کو یاد رکھنے اور حفاظت کرنیوالے ہوں،
جن پہ تبلیغ کی جائے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

عن جعفر بن احمدؒ / مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۱۸۱ تا ۱۸۸

جابر بن عبداللہؓ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۱۲ تا ۶۱۸

○

اس الوداعی خطبے کا الوداعی باب یہ ہے ۔ کہ

جو یہاں اس وقت حاضر ہیں، وہ میرے اس پیغام کو ان تک پہنچا دیں ، جو اس وقت حاضر نہیں، یہ تبلیغ کا مستند اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے حکم ہے۔

گویا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا الوداعی ارشاد ہی یہ تھا۔ کہ انکے پیغام کو حاضرین ان تک پہنچا دیں، جو اس وقت حاضر نہیں ہیں ۔ اور

یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا

الوداعی اور ابدی حکم ہے

آپ

ساری دنیا کی تاریخ کا مطالعہ کریں، تو آپ اس نتیجے پر پہنچیں گے ، کہ جن بندوں نے بھی اللہ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت کی اور پھر ان کو دوسروں تک پہنچایا، حیاتِ جاوداں پائی ۔ اللہ نے ان پر اپنی برکتیں بھیجیں، رحمتیں نچھاور کیں۔ اور وہ دین کی دنیا میں ہمیشہ کیلئے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

روشنی کے مینار بنے رہے۔ ان کے کارنامے نمایاں قوموں کیلئے مشعلِ راہ بنے، اور جنہوں نے اللہ کے ذکر سے منہ موڑا۔ اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت کو نہ مانا، کسی حکم کی پرواہ نہ کی، اللہ نے بھی پھر ان کا دنیا میں جینا تنگ کر دیا۔ زندگی دوبھر ہو گئی۔ اور اسی پر بس نہیں کیا۔ فرمایا :-

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ○ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ○ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ○

اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑا پس اس کیلئے تنگی کا جینا ہے اور قیامت کے دن ہم اسے اٹھائیں گے اندھا کہے گا اے رب! مجھے کیوں اندھا کر کے اٹھایا۔ اور میں تو دیکھنے والا تھا۔ (اللہ کہے گا۔ یہ اس لئے۔ کہ ہماری آیات تیرے پاس آئیں۔ تو نے ان کو بھلا دیا اور یہ بھلا دینے کا دن ہے۔

سُوْرَةُ طٰهٰ ۱۲۴ تا ۱۲۶

گویا اللہ کی نافرمانی سے دونوں جہان برباد ہوئے۔ دنیا میں تنگی کا جینا اور آخرت میں اندھے ہو کر اٹھائے جانا

عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِىِّ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَّالْاٰخَرُ عَالِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِىْ عَلٰٓى اَدْنٰكُمْ ثُمَّ قَالَ

حضرت ابو امامہ باہلیؓ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو شخصوں کا ذکر ہوا۔ ایک عابد تھا اور دوسرا عالم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت ہے، جیسے میری فضیلت تم میں سب سے معمولی آدمی پر، پھر فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آسمان والے اور زمینوں والے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَاَھْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتَّی النَّمْلَۃَ فِیْ جُحْرِھَا وَحَتَّی الْحُوْتَ لَیُصَلُّوْنَ عَلٰی مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَیْرَ

حتیٰ کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اس پر درود بھیجتی ہیں، جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔"

(ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ صَحِیْحٌ) سَمِعْتُ اَبَا عَمَّارٍ الْحُسَیْنِ بْنِ حُرَیْثٍ الْخُزَاعِیْ یَقُوْلُ سَمِعْتُ الْفُضَیْلَ بْنَ عِیَاضٍ یَقُوْلُ عَالِمٌ عَامِلٌ مُعَلِّمٌ یُدْعٰی کَبِیْرًا فِیْ مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ"

(یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے) میں نے حضرت ابو عمارؓ کی زبانی حضرت فضیلؒ بن عیاض کو کہتے سنا۔ کہ عالم باعمل کو، جو لوگوں کو تعلیم دیتا ہے آسمان کی ملکوت میں کبیر (بڑا) کہہ کر پکارا جاتا ہے

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۹۳)

جب سے کائنات کتمِ عدم سے منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئی۔ اللہ جل شانہٗ نے اپنی ربوبیت و حاکمیت کا علم بلند کرنے کے لئے انسان ہی کو اپنا خلیفہ منتخب فرمایا۔ اور پھر دینِ اسلام کی

دعوت و تبلیغ

کی ذمہ داری ایسے قدسی نفوس کے فرائض میں داخل کی، جنہیں ہم انبیاء علیہم السلام کہتے ہیں۔ ان مافوق الفطرت ہستیوں سے کبھی بھی کسی قسم کا کوئی گناہ سرزد ہو ہی نہیں سکتا۔ اور ان کا عمل ہی اہلِ دنیا کے لئے اسوۂ حسنہ اور حجتِ کاملہ ہے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

واضح ہو۔ کہ جتنے رسول علیہم السلام دنیا میں آنے تھے — آچکے —

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آخری رسول اور ہم آخری اُمّت ہیں :

اب قیامت تک کسی اور رسول نے نہیں آنا۔ دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کی ساری ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے، اور ہم ہی نے اس فرض کو سرانجام دینا ہے۔

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ :

یوں تو امّتِ مسلمہ کا ہر فرد مبلغ ہے تاہم اللہ سبحانہٗ اپنے جن بندوں کو اس دعوت کے لئے خاص کرلے، ان کے لئے اس سے بڑی اور کوئی سعادت نہیں۔

داعی الی اللہ اور مصلح حقیقی کی سعی ۲ دو قسم پر ہے :-

اوّل : اصلاحِ نفس

دوم : اصلاحِ معاشرہ

دعوت ۳ تین امور پر مشتمل ہے :-

اوّل	:	امر بالمعروف
دوم	:	نہی عن المنکر
سوم	:	یادِ حق (ذکرِ الٰہی)

یعنی جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے، کریں۔ اور جن باتوں سے منع کیا گیا ہے، باز رہیں۔ اور ہر وقت ہر حال میں اللہ سبحانہٗ کی یاد میں مشغول رہیں۔ یہ تینوں باتیں شریعت کا لب لباب، طریقت کی اصل اور واصل الی المرام ہیں۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

مُعَاشَرَہ

انسانی اجتماع کا دوسرا نام ہے۔ اس اجتماع میں افراد ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ کہ یہ جبلی طور پر اثر پذیر ہے۔ لہٰذا معاشرے کا ہر فرد شعوری یا غیر شعوری طور پر اپنے ماحول پر اثر انداز یا اثر پذیر ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہر فرد **داعی** بھی ہے اور **مدّعو** بھی۔ **اِصلاح کُن** بھی ہے، اور **اِصلاح گیر** بھی۔

فرد کی اصلاح دراصل معاشرہ کی اصلاح، اس کی تعمیر معاشرہ کی تعمیر اور اس کی تخریب معاشرہ کی تخریب ہے۔ لہٰذا فرد معاشرہ کی اصلاح کا ضامن اور ذمّہ دار ٹھہرا۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

کَشتی

صرف اتنی ہی دیر پانی کی سطح پر تیر سکتی ہے۔ جب تک کہ پانی اس کے اندر داخل نہیں ہوتا۔ جونہی اس کے اندر پانی داخل ہُوا۔ اسے لے ڈوبا۔ کشتی کی سلامتی اس میں ہے کہ اس میں ایک بوند تک پانی نہ آئے،

بعینہٖ

جو محض اللہ کے لئے اللہ کی راہ میں نکلتا ہے۔ دَہر کا کوئی حادثہ اسے کبھی کچھ نہیں کر سکتا۔ نہ ہی اسے کہیں جانے سے روک سکتا ہے۔ اللہ ہر وقت، ہر حال میں اس

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اللہ کی کوئی بھی مخلوق یہ جرأت نہیں کر سکتی۔ کہ اللہ کی راہ میں چلنے والے مسافر کی راہ میں رکاوٹ بنے،

اللہ مالک الملک، قوی العزیز ہے،

اور اُس کے حضور میں

ہر شئے ذلیل و زبون ہے

ہم ہر معاملہ میں تیری ہی طرف متوجہ ہیں یارب!۔ ہمیں تیری کسی مخلوق سے کسی بھی قسم کی کوئی امید نہیں۔ تیری ہر مخلوق تیری قدرت کی مقدور اور کسی بھی معاملہ میں کسی بھی قسم کی قدرت نہیں رکھتی مگر۔ تیرے حکم سے فقط ۔ تیرے حکم سے!

یارب

ہم پردیسی ہیں ۔ مہاجر ہیں ۔ تیرے لئے وطن ترک کر کے تیرے حکم سے تیری اس سرزمین پر آئے۔ اور تو ہی ہمارے ہر معاملہ میں ہمارا سب کچھ ہے۔ ہم اپنا

ہر معاملہ

تیرے حوالے کرتے ہیں۔ تیرے سوا کسی اور سے ہمیں کوئی واسطہ و سروکار نہیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

ہر مبلّغ کیلئے لائحہ عمل

ھر وقت

آپ کے دل و دماغ میں یہ خیال جلوہ گر رہے کہ

آپ اللہ کے دین اسلام کے مبلّغ ہیں۔ لہٰذا آپ کے ہر قول و فعل میں

قرآن وسنّت کی اتّباع

پائی جائے۔ آپ کا کوئی بھی قول اور آپ کا کوئی بھی فعل

اللہ کی کتاب قرآن کریم اور سنّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیخلاف

نہ ہو۔ آپ کے ہر قول و فعل میں اخلاص، راستبازی اور ہر کسی کے لئے ایک نمونہ پایا جائے

آپ کا

اخلاق بلند، پسندیدہ اور ہر جا مقبول ہو۔

آپ کی ہر شے فطری ہو، نہ کہ بناوٹی، اور آپ کا ظاہر باطن کے عین مطابق ہو

ھر روز

آپ اپنی فراغت کا ایک وقت دینِ اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کرلیں۔

موجودہ مصروفیت کے دور میں بہترین وقت مغرب اور اس کے بعد ہی کا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اس سے پہلے کوئی بندہ کلیتاً فارغ نہیں ہوتا ۔ اس وقت (نماز مغرب کے فوراً بعد) آپ لوگوں کو تھوڑے وقفے کے لئے روک کر قرآن اور سُنّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے وہ ضروری احکام جو ہر کسی پر ہر روز لاگو ہوتے ہیں ۔ سنائیں ـــــ اور ـــــ روزمرہ زندگی کی

ضروری عبادات

سکھلائیں ـ جس نیک کام کی لوگوں کو تعلیم دیں ، اسے خود بھی کریں ـ اسی طرح جس بری بات سے لوگوں کو منع کریں ـ اس سے خود بھی باز رہیں

یعنی

پہلے وہ نیک کام خود اختیار کریں اور بری باتوں سے باز رہیں ، جن کی کہ آپ نے لوگوں کو تعلیم دینی ہے ـــــ ورنہ جب تک آپ اپنی کہی ہوئی باتوں پر خود عمل نہیں کرتے ـــــ دوسرے کیونکر کرسکیں گے ،

عمل دین کی خاموش تبلیغ ہے

جب تک آپ خود عمل نہیں کرتے ـــ دوسروں کو عمل کی کیا دعوت دے سکتے ہو ؟
یہ عمل روز ہو ، باقاعدہ ہو ـــ ہمارا قدیم مقولہ ہے
گاہک آئے نہ آئے ـــــ سودا بکے نہ بکے ـــــ
دوکان ہمیشہ کھلی رکھنی ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اور — کبھی بند نہیں کرتی

بعینہٖ
کوئی سُنے نہ سُنے —— کوئی مانے نہ مانے
ہم تے اللہ کے بندوں کو اللہ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے
پیغامات باقاعدہ سناتے رہنا ہے ۔ حتیٰ کہ موت سے ہمکنار ہوں

اور
روز کی اس نوکری کی کسی سے بھی کوئی اُجرت نہیں لینی ۔ اور نہ ہی اسکی
آڑ میں دنیا کی کوئی بھی چیز حاصل کرنی ہے —— یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ہر ہفتہ

ہفتہ میں ایک دن جس دن بھی آپ کو آسانی سے فراغت ہو ۔ دین اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف
کریں ۔ جمعرات ، جمعہ ، ہفتہ ، اتوار — یہ دن اور دنوں سے زیادہ فراغت کے ہیں —
جمعہ کی نماز کے بعد تقریباً ہر کوئی فارغ ہی ہوتا ہے ۔ اسی طرح ہفتہ کی شام کو آپ ظہر یا عصر
کی نماز کے بعد چل پھر کر دین کی تبلیغ کریں ، اور مغرب یا عشاء تک جاری رکھیں ۔
کوئی آپ کے اس عمل پر کچھ بھی کہے ۔ آپ کو مطلق ناگوار نہ گذرے ، نہ ہی آپ کسی ایسے
کہنے والے کے حق میں کوئی برا خیال دل میں لائیں ۔ جیسے کہ آپ نے اللہ کے دینِ اسلام
کی تبلیغ کا عزم کیا ہے ۔ اسی طرح روکنے والا بھی اپنی عادت سے مجبور ہے ۔ اُس نے
آپ کو اس راہ سے روکنے کی جو تدبیر بھی وہ کر سکتا ہے ۔ کرنی ہے ۔ آپ اپنا کام

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

کئے جائیں ، وہ اپنا کئے جا رہا ہے۔ اور اللہ حاضر و ناظر ، سمیع و بصیر اور علیم و خبیر ہے

آپ

جب اس عزم سے اللہ کی راہ میں اللہ کے لئے نکلو گے — ماشاء اللہ
کبھی اکیلے نہ رہو گے۔ آپ کے ساتھ بے شمار اللہ کے چیدہ بندے
آپ کا ساتھ دیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یہ ساری کتاب نصاب ہے

اس کتاب میں آپ کے لئے ہر شئے موجود ہے۔ اسے پڑھیں۔ اس میں سے لوگوں کو حالات اور ضرورت کے مطابق تعلیم دیں۔ یہ کتاب انشاء اللہ آپ کے لئے ساری زندگی کے لئے کافی ہے۔ کہی

اختلافی مسئلہ

پہ کسی سے بحث مباحثہ نہ کریں — !

اسلام کے فضائل و مسائل بیان کریں۔ اختلافی مسائل سے دور رہیں ،
جوں جوں بحث کرتے جاؤ گے۔ اختلاف بڑھتا جائے گا۔ حتّٰی کہ ایک دوسرے سے تعلق قطع ہو جائیں گے۔ اللہ کرے ، کبھی ایسا نہ ہو — کبھی کسی نے بحث کر کے بھی کوئی اختلافی مسئلہ حل کیا ہے ! اختلاف کا واحد حل محبّت ہے — بحث نہیں — نہ مانو تو کر کے دیکھو۔ دین کا کام کرنے والی کسی شخصیت با

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

درس گاہ کیخلاف کبھی ذرہ بھر بھی ہتک آمیز کلمات استعمال نہ کریں۔ بس ہر سوال کے جواب میں یوں کہیں —

" جناب ! جو بات آتی تھی ۔ بتا دی ، اس سے زیادہ بندہ کو علم نہیں "!

ہمارا مذہب اسلام ہے

اور

ہمارا عقیدہ خلفائے راشدین کا عقیدہ ہے

اس سے زیادہ ہمیں کچھ نہیں آتا ۔ !

دینِ اسلام کی **تبلیغ** کے لئے **گشت** کے دوران اگر کوئی آپ کو —

—— بُرا بھلا کہے

—— گالی گلوچ دے

—— دھکا دے

—— تو آپ نہ جواب دیں ۔ اور نہ بُرا منائیں نہ دل میں لائیں ۔ بلکہ

صبرِ جمیل

کریں ۔ یعنی ایسا صبر — جیسے کہ کسی نے آپ کو کچھ کہا ہی نہیں ہوتا ۔ اس لئے کہ ۔ جس اللہ کی راہ میں آپ چل رہے ہیں آپ کے ساتھ ہے ، جو وہ کہتے ہیں ، سنتا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

آپ کو کسی سے پھر کیا واسطہ ؟ جسے آپ نے سنانا ہے ۔ وہ پہلے ہی

سُن رہا ہے

موسم کے مطابق

آپ کے پاس اپنے پورے کپڑے ہوں — اور رات کو سونے کے لئے آپ کو کسی سے بستر مانگنے کی ضرورت نہ ہو ۔ اسی طرح آپ جہاں بھی جائیں ، اپنے کھانے پینے کا بندوبست ساتھ ہو — آپ

اللہ کے مہمان

ہیں ۔ اور کسی میزبان کی غیرت یہ گوارا نہیں کرتی ۔ کہ اس کا مہمان کسی دوسرے میزبان کا مہمان بنے ۔ اور نہ ہی مہمان کو اپنے میزبان کے دسترخوان سے اٹھ کر کسی دوسرے میزبان کے دسترخوان پہ جانا چاہیئے ۔

یہ چیزیں ہمیشہ آپ کے پاس ہوں :۔

۱ ۔ چنے کے بھُنے ہوئے دانے
۲ ۔ گُڑ
۳ ۔ ایک چھوٹی سی دیگچی ۔ جس میں چائے اور دال پکائی جا سکے ۔
۴ ۔ ایک چھوٹا سا توا ۔ جس پہ روٹی پکائی جا سکے ۔
۵ ۔ ایک تھالی ۔ جس میں آٹا گوندھا جا سکے ۔ اور پھر اسی تھالی میں دال ڈال کر کھائی جا سکے ۔ اور یہ ایک برتن کئی آدمیوں کے لئے کافی ہو ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۶۔ ایک کٹورہ چائے وغیرہ پینے کے لئے

۷۔ دیا سلائی

۸۔ موم بتیوں کا ایک بنڈل۔ لالٹین اور ٹارچ

۹۔ چائے کا ایک پیکٹ یا ڈبیا

۱۰۔ چینی

۱۱۔ آٹا }
۱۲۔ دال } بستی میں سے خریدیں

۱۳۔ تھرموس بوتل ۔ اگر کسی کے پاس ہو۔ تو اس سفر کے لئے بڑی مفید ہے۔ ایک بار چائے پلا کر بوتل بھر لیں۔ سارے دن کے لئے کافی ہے۔

۱۴۔ چاقو ـــــ کلہاڑی

کسّی

سردی کے موسم میں کپڑے موٹے ہوں۔ اور کمبل ضرور ساتھ ہو۔ کمبل موٹا ہو ــ جو رضائی کا پورا کام دے سکے۔

ہر گشت کے لئے

جب روانہ ہونے لگو۔ تو ترتیب شریف کے صفحہ نمبر ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷ پہ جو دعائیں ہیں۔ پڑھو۔ نیز :ـــ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

یوں کہو

• یا اللہ! میں تیری خوشنودی و رضا کے لئے تیرے حکم کے ماتحت تیرے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لئے نکل رہا ہوں۔ اس کے سوا کسی اور دنیاوی معاملہ سے مجھے کوئی غرض و غایت نہیں۔ نہ ہی کوئی دلچسپی ہے۔ تو اپنی رحمت سے میری راہ کو آسان فرما دے، اور اس راہ کی تمام رکاوٹوں کو دور ہٹا دے ۔۔۔ یا حیُّ یا قیّوم!
مجھے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت بخش اور تبلیغ کے ہر معاملے میں میرا علم قلیل، عقل ناقص اور کوشش ناتمام ہے ۔۔ تو اپنی رحیمی کریمی کے صدقے ہر معاملے میں میری پوری رہنمائی فرما اور میرا یہ نکلنا تجھے قبول ہو یارب!

راستے میں

ذکر الٰہی کرتے جائیں ۔۔ اور کوئی بھی غیر ضروری اور فضول بات نہ کہیں۔ پھر جس بستی میں جانا ہو، اس میں داخل ہوتے وقت **ترتیب شریف** صفحہ ۴۴-۱ پر جو دعا ہے پڑھیں

اور یہ بھی کہیں

یا اللہ!

میں تیرے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لئے اس بستی کے لوگوں کی طرف آیا ہوں۔ ان کو ہدایت بخش۔ ان کے دلوں میں دین کی محبت بھر دے۔ ان کے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف لا، یارب! بندوں کے دل تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہیں۔ اور ۔ تُو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

دلوں کو جیسے چاہتا ہے ۔پھیرتا رہتا ہے۔ ان سب کے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف لا
یارب! ورنہ جب تک تو بندوں کے دلوں کو پھیر کر دین کی طرف نہیں لاتا۔
ہم گناہگار کمینے بندے کیونکر تیری طاعت کی طرف آ سکتے ہیں ۔ ہم پر تیری عنایت ہو۔
اور ہم سب تیری طاعت و ذکر کی طرف مشغول ہوں!
آمین! یارب العالمین!

ہر سفر

کے دوران قلیل ہو یا طویل — چند ضروری باتوں کو ہمیشہ اپنا نصب العین بنائیں۔اور
ان کے عین مطابق سفر کریں

ہر سفر میں آپ کی جماعت اگرچہ چند احباب ہی پر مشتمل ہو ——————

ایک امیر مقرر کریں

اور پھر اس امیر کی ہر معاملہ میں پوری اطاعت کی جائے:

اللہ رب العالمین نے فرمایا :-

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

اے ایمان والو! اللہ کی فرمانبرداری کرو۔ اور فرمانبرداری کرو (اس کے) رسولؐ کی۔ اور تم میں جو لوگ اصحاب امر (حق) ہیں۔ ان کی بھی۔

(النسآء - آیہ ۵۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا مَا اَقَامَ لَكُمْ كِتَابَ اللّٰهِ

اے لوگو! اللہ سے ڈرو - اور اگرچہ تم پہ کوئی حبشی غلام ناک کان کٹا بھی حاکم بنا دیا جائے - تو اس کا کہنا مانو - اور اس کی اطاعت کرو - جب تک کہ وہ تمہارے لئے اللہ کی کتاب کو قائم رکھے -

(ام حصین - احمیسہؓ / ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۳۹ شمارہ ۱۶۰۵)

○

جب تک سفر ختم کر کے واپس نہیں لوٹتے امیر کی اطاعت کو واجب جانیں

ھر ماہ

آپ ہر ماہ میں کم از کم ایک اور عموماً تین دن دین کی تبلیغ کے لئے گشت کریں اپنی خدمت آپ کریں - حتی الامکان کسی دوسرے کو اپنی خدمت کا موقعہ نہ دیں - اس کے بجائے جہاں تک ہو سکے - اپنے دوسرے ساتھیوں کی خدمت کو اپنے اوپر لازم قرار دیں —— ہنسی مذاق ہرگز نہ کریں - اپنا سارا وقت اللہ کے ذکر میں گذاریں — اور کچھ نہ ہو - تو خاموش رہیں - کیونکہ طویل

خاموشی بھی بڑی عبادت ہے !

سفر کے دوران آپس میں کمال محبت سے رہیں - ایک دوسرے سے کسی بھی بات پہ کبھی رنجیدہ نہ ہوں - اور نہ ہی کسی بات پہ بحث کریں - اپنے کسی تقوے پہ کوئی ناز نہ کریں - نہ ہی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اپنے تئیں اپنے کسی ساتھی سے بہتر سمجھیں۔

اگر

اس علاقے میں تبلیغ کے لئے جانا ہے۔ جہاں کہ ریل موٹر کا کوئی بندوبست نہ ہو۔ تو بار برداری کے لئے ایک گدھا اور خیمہ بہترین سواری ہے۔

عمدہ اور پسندیدہ قیام

یہ ہے۔ کہ بستی کے باہر خیمہ گاڑا جائے۔ اور تمام دوست اسی میں خیمہ زن رہیں۔ اگرچہ کوئی موسم ہو۔ اور باہر سے ایندھن اکٹھا کر کے کھانا تیار کیا جائے۔ چائے بنائی جائے۔ اور تبلیغ کا دورہ ختم کر چکنے کے بعد بجائے اس کے کہ کسی کے گھر میں رہیں۔ اسی خیمہ میں رہیں۔ رات کی نمازیں اسی خیمہ میں آسمان تلے پڑھیں۔ آسمان کے سایہ تلے اللہ سے دعا کی جائے۔ اللہ سے قبولیت کی پوری امید ہے ـــــ اور اگر قیام بہت ہی عارضی ہو۔ تو مسجد ہی میں رات کو قیام کریں۔

ہمارے یہاں دوستوں کے لئے گدھا اور خیمہ ہمیشہ ہر وقت اس خدمت کے لئے تیار اور موجود رہتا ہے!

ماھانہ گشت

کے لئے کپڑے دھونے کا صابن، مرمتی کا سامان سوئی دھاگہ ساتھ ہو۔

بندہ آپ کی خدمت میں یہ ضروری ادویات پیش کرتا ہے۔ ان کا ہر کسی کے پاس ہونا کارآمد ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

—— پسی ہوئی سونٹھ

—— دارچینی

—— بڑی الائچی

یہ سب ہم وزن ہوں۔ اور صبح و شام چائے کے ہمراہ استعمال کا معمول رکھیں

اس کے علاوہ

عود ہندی، لونگ، اجوائن اور سونف بھی سفر میں اپنے ہمراہ رکھیں!

جس بھی بستی میں جائیں — ساری بستی کے لئے دعائے خیر کریں — مثلاً —

یوں کہیں کہ

"یا اللہ! تو اپنے لطف و کرم سے اس بستی پہ اپنی رحمت نازل کر

اور — لوگوں کو ہدایت بخش!

مقامی عُلماء

سے پورا پورا تعاون کریں۔ اُن سے کمال ادب و محبت سے پیش آئیں۔ انہیں اپنے ساتھ چلنے پہ آمادہ کریں۔ اور ان سے فرمائش کریں۔ کہ آپ لوگوں کے چلے جانے کے بعد وہ اپنی بستی میں تبلیغ کے اس کام کو ہمیشہ جاری رکھیں۔ انہیں

نصابِ تبلیغ

کی ایک کتاب پیش کریں — اور — دیگر خدمات کا وعدہ دیں!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ھر سال

ایک ماہ یا اس سے زیادہ عرصے کے لئے اللہ کے دین اسلام کی —

دعوۃ وتبلیغ

کے لئے گھر سے نکلیں۔ اور پورا مہینہ اس طرح گذاریں۔ جیسے کہ مجاھد میدان جہاد میں گذارتا ہے — اپنے نفس کی آسائش و استراحت کی پرواہ نہ کریں۔ اللہ کرے

یہ مجاھدہ

آپ کے نفس کی صحیح اصلاح کا موجب ہو

آمین : — یاحیُّ یاقیّومُ

○

دینِ اسلام کی دعوۃ وتبلیغ کا

اجتماعی نظامِ کار

اھمیّت اجتماع

اللہ عزّوجلّ ذوالجلال والاکرام نے فرمایا :-

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ○ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو، اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

(التوبہ — آیہ ۱۱۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
آمین آمین آمین یارب العٰلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اے ایمان والو! صبر کرو۔ اور نظام رکھو ایک دوسرے کو۔ اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ!

(آل عمران آخری آیت)

○

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِى النَّارِ

جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ اور جو شخص جدا ہوا جماعت سے (تنہا) دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

(ابن عمرؓ / مشکوٰۃ شریف بحوالہ ترمذی شریف باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

○

اِنَّ الشَّيْطٰنَ ذِئْبُ الْاِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَاْخُذُ الشَّاذَّةَ وَالْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ وَاِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ

بیشک شیطان بھیڑیا ہے انسان کا مانند بھیڑیے بکریوں کے، کہ پکڑ لیتا ہے ریوڑ سے بھاگنے والی اور دور رہ جانے والی اور ایک کنارے پر ہو جانے والی بکری کو، اور بچو تم (گمراہی کی) گھاٹیوں سے، اور تم پر لازم ہے جماعت اور مجمع کا اختیار کرنا

(مشکوٰۃ شریف بحوالہ مسند احمدؒ ــــ عن معاذ بن جبلؓ)

○

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ

جو شخص جدا ہوا جماعت سے بالشت بھر، تو اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے نکال دیا۔

(مشکوٰۃ شریف بحوالہ مسند احمدؒ ابو داؤدؒ / عن ابی ذرؓ / باب الاعتصام بالکتاب والسنّۃ)

○

صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

جماعت کی نماز فضیلت والی ہے اکیلے نماز پڑھنے والے کی نسبت ستائیس درجے

(مشکوٰۃ شریف / بحوالہ بخاریؒ ومسلمؒ / عن ابن عمرؓ)

◎

ہر معاملہ میں

اللہ رب العالمین اور اس کے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کی تاکید فرمائی ہے

بے شک

جماعت اللہ کا لشکر ہے

اور

اللہ کا لشکر ہر میدان میں فتحیاب ہوا، کامران ہوا ۔ کہیں نہ ہرا ۔ اور کبھی نہ مرا ۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

اور

اللہ کا جلال، رعب، قدرت، عظمت، ہیبت، نصرت، غرضیکہ ہر شے! جب بھی کسی نے دیکھا۔ لشکر ہی کے ساتھ دیکھا!

اللہ کے بندوں کی جماعت

جب اللہ کی راہ میں اللہ کا ذکر کرتی ہوئی نکلتی ہے۔ ماشاء اللہ

— اللہ ساتھ ہوتا ہے
— رحمت کی گھٹائیں چھا جاتی ہیں
— نیکی کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں
— بدی کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں
— جن لوگوں کی طرف جانا ہوتا ہے۔ ان کے دلوں میں —
— دین کی محبت بھر دی جاتی ہے — اور وہ
— پیغام کو سننے اور ماننے کے لئے تیار کر دئے جاتے ہیں
— مشکلیں حل کر دی جاتی ہیں
— سختیاں دور کر دی جاتی ہیں
— جنات و شیاطین کو بھگا دیا جاتا ہے
— دلوں میں تسکین ڈالی جاتی ہے
— وحشت دُور کی جاتی ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

—— ایمان بڑھا دیا جاتا ہے

—— سینوں کی سیاہی دھو دی جاتی ہے

—— دِلوں سے کدورت مٹا دی جاتی ہے

—— نفاق نکال دیا جاتا ہے

—— حجابات اٹھا دئے جاتے ہیں

—— دین کا صحیح فہم عطا کیا جاتا ہے

—— اعتراض کی جگہہ تسلیم —— اور

—— تدبیر کی جگہہ توکل بخش دیا جاتا ہے

اور

یہ عنایات کی حد ہے جو

اللہ اپنی راہ میں چلنے والے کو عنایت فرمایا کرتے ہیں۔ اللہ کا فضل اس سے بھی کہیں وسیع ہے۔ اور —— کوئی بندہ اللہ کے لطف و کرم کا ادراک نہیں کر سکتا۔

اللہ نے کل کائنات کا نظام ازل تا ابد۔ اپنے ارادے کے مطابق منظوم کیا ہوا ہے

اور وہ تنظیم کو پسند کرتا ہے

تنظیم بہترین صلاحیت ہے۔ جسے اللہ چاہتا ہے، عنایت کر دیتا ہے

ہر شئے کی کامیابی تنظیم پر موقوف ہے

اللہ

ہمیں اپنے دینِ اسلام کی تبلیغ کی تنظیم کرنے کی استعداد مرحمت فرمائیں۔ آمین!

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دینِ اسلام

ہماری سب سے بڑی ضرورت ہے

اگر

کسی کے پاس ہر شئے ہو، دین نہ ہو ۔ گویا اس کے پاس کچھ بھی نہیں،

اور

اگر کسی کے پاس کچھ بھی نہ ہو ۔ دین ہو ـــــ گویا ہر شئے ہے !

دین ہر شئے کی کمی کو پورا کرتا ہے ـ لیکن
دین کی کمی کو کوئی بھی شئے پورا نہیں کرسکتی

ہم سب کے سب دین کے محتاج ہیں ـــــ دین ہمارا محتاج نہیں

دین اللہ کا ہے

اور

اللہ ہی اپنے دین کا محافظ و نگہبان ہے !

یہ ہماری خوش بختی ہے
اگر اللہ ہمیں اپنے دین کی خدمت پہ مامور فرمائے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

قرآن کریم اللہ کی کتاب ہے

ایک اطاعت گذار بندہ بننے کے لئے

ہر بندے کو قرآن کریم کا پڑھنا، سمجھنا اور پھر اس پر عمل کرنا ضروری ہے

ورنہ

جب تک کسی کو احکام ہی کا پتہ نہیں — احکام کی اطاعت کیونکر کر سکتا ہے

عموماً

اُس دلچسپی سے، جس سے کہ دوسری کتابیں پڑھی جاتی ہیں، قرآن نہیں پڑھا جاتا

قرآن کے سوا اگر کوئی بھی اور کتاب نہ پڑھی جائے، تو گذارہ ہو سکتا ہے!

لیکن

قرآن کے پڑھے بغیر گذارہ نہیں ہو سکتا

جہاں بھی آپ جائیں

طرح طرح کی کتابوں سے کتب خانے بھرے پڑے ہیں۔ اور ہر کوئی مطالعہ میں مصروف ہے — کیا ہی اچھا ہو۔ جو **اللہ کی کتاب** —

قرآن کریم

اس ذوق سے پڑھی جائے، جیسے کہ دوسری کتابیں پڑھی جاتی ہیں

اللہ تعالیٰ عزّ و جلّ ذوالجلال والاکرام ہمیں قرآن کریم کو پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے! آمین

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ہمارے دَور کی سب سے بڑی کمی

یہی ہے۔ کہ ــــ ہم قرآن کو محض عبادت کے طور پہ پڑھتے ہیں۔ مطلب سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے کیا کیا حکم فرمایا ہے

جن سورتوں کو

روزانہ پڑھنے کا حکم ہے، وہ بھی کسی حکمت پہ مبنی ہے۔ بعض سورتیں رات کو سونے سے پہلے پڑھی جاتی ہیں، بعض صبح کے وقت

قرآن عرب کی مادری زبان ہے

وہ رات کو جب سونے سے پہلے کوئی سورۃ پڑھ لیتے تھے، انہیں پتہ ہوتا تھا۔ کہ کیا پڑھ رہے ہیں۔ اُن سورتوں میں زندگی کے اہم احکام ہوتے ہیں۔ تاکہ وہ احکام روز روزنہ پڑھنے سے اچھی طرح سے ذہن نشین ہو جائیں ــ اور ان احکام کا روزمرّہ زندگی سے بڑا تعلق ہے

ہم صرف پڑھتے ہیں ــــ ثواب تو ضرور ملتا ہے، لیکن یہ پتہ نہیں چلتا ــــ کہ

کیا پڑھ رہے ہیں ؟

اللہ ہمیں توفیق دے

کہ ہم سارے قرآن کے احکام نہایت ہی سادہ اور سلیس زبان میں آپ کو پیش کریں اور ساری عمر اسی میں گذرے ! آمین !!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

۹۔ عقیدہ

خلفائے راشدین

حضرت امیرالمومنین ابوبکر الصدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت امیرالمومنین عمر بن الخطّاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت امیرالمومنین عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت امیرالمومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ

کا عقیدہ

صحیح، قدیم، ہر شک و شبہ سے پاک اور ہر امّتی کیلئے واجب التّعمیل و تقلید ہے

آؤ

صحیح عقیدہ ہی صحیح راستہ اور صحیح راستہ ہی مسافر کو منزلِ مقصود تک پہنچانے کا ضامن ہوتا ہے!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

نیز جملہ مشائخ کرام، مثل

حضرت پیرانِ پیر غوث الاعظم، قطبِ ربّانی، غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

میراں محی الدین شیخ **عبدالقادر** جیلانی قدس سرّہٗ العزیز

★

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ غریب نواز

معین الحق والدین سیّد **حسن سنجری** ثم اجمیری ولی الہند قدس سرّہٗ العزیز

★

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ بہاؤ الدّین نقشبند قدّس سرّہٗ العزیز

★

حضرت خواجۂ خواجگان شیخ شہاب الدّین سہروردی قدّس سرّہٗ العزیز

اور

جملہ مشائخ کرام اسی عقیدہ کے عقیدتمند اور پابند چلے آئے ہیں، اور ہم بھی ہیں، اور ہمیشہ رہیں گے۔ ماشآء اللہ لا قوۃ اِلّا باللہ۔ یا حیُّ یا قیّوم!

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

واضح ہو، کہ :-

عالمگیر تبلیغ الاسلام کے لئے ـــــ اِتحاد

اتحاد بین المسلمین کے لئے ـــــ محبّت

محبت کے لئے ـــــ مساوات

مساوات کے لئے ـــــ اخلاق

اخلاق کے لئے ـــــ اپنی نفی

ـــــ اور ـــــ

نفی کیلئے پورے کے پورے اسلام میں داخل ہونا لازم وملزوم ہیں۔

یا دوسرے لفظوں میں

جب تک کوئی اپنے تئیں اللہ اور اس کے رسولِ مقبول روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے نہیں کر دیتا۔ پکّا اور سچّا دیندار نہیں بن سکتا۔ اور مومن ہی اپنی نفی کے مفہوم کو پاسکتا ہے۔ مومن کی نفی ہی میں مومن کی معراج ہے۔ جب تک وہ اپنی نفی نہیں کرتا، اور مَیں کی بجائے تُو کو نہیں اپناتا۔ اسلامی اخلاق کو نہیں پاسکتا۔ جب تک کوئی اسلامی اخلاق سے آراستہ نہیں ہوتا، مساواتِ اسلامی کی حقیقت سے بہرہ ور نہیں ہوتا۔ اور جب تک مساوات کے راز کو نہیں پاتا۔ محبت کے مقام کو نہیں پاسکتا، اور محبّت اتحاد کی جان اور اتحاد تبلیغ کا بنیادی ستون ہے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بزرگانِ دین

بے شک ذاتیات سے پاک اور ان تمام صفات سے متصف ہوا کرتے تھے۔

ہم ان کے نام نہاد قائم مقام تو ہیں۔ لیکن ان کی سی ایک بھی صفت ہم میں نہیں، دین کے جن شہسواروں کے ہم جانشین ہیں، وہ دین کے لئے بڑی بڑی مصیبتیں جھیلا کرتے تھے، اور ہم دین کی آڑ میں عیش کرتے ہیں۔

وُہ اللہ کے لئے جیتے تھے — ہم دنیا کے لئے
وُہ دین کے سیّارے — ہم ثوابت
وُہ جو کہتے تھے، کرتے تھے — ہم کہتے ہیں، کرتے نہیں
وُہ سب کچھ ہو کر بھی کچھ نہ بنتے تھے
ہم کچھ بھی نہیں اور سب کچھ بنتے ہیں
وُہ دیندار ہو کر معزز تھے، مکرم تھے — اور
ہم رسوائے زمانہ
وُہ آپس میں متحد — ہم متحارب
وُہ بوریا نشین — ہم مسند نشین
اُن بوریا نشینوں کی ہیبت سے بحر و بر لرزاں و ترساں
ہم — توبہ توبہ! اپنے ہی خناس سے ڈر ڈر کر اٹھا کرتے ہیں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

وہ ایک اللہ کو رب مان کر ماسوا سے بے نیاز ــ اور
ھم ــ در در کے گدا
وہ کریم تھے ــــــــ
ھم سائل ــــــــ
وہ غنی تھے ــــــــ
ھم محتاج ــــــــ
اُنہیں جینا آتا تھا اور مرنا
ہمیں کچھ بھی نہیں آتا ــ نہ جینا آتا ہے ، نہ مرنا
وُہ جس میدان میں جاتے تھے ، ڈٹ جاتے تھے اور بازی لیجاتے تھے ،

ھم

تیری عزّت وعظمت والی بارگاہ ربّ ذوالجلال والاکرام میں
یہ دعا کرتے ہیں ۔ کہ تو پھر سے ہمیں یہ ہمّت ، یہ قوّت ، یہ
ہیبت عنایت فرما ــ یا رب ! ــ اسی میں ہماری
اور تیرے دین کی شان ہے

توھمیں ھدایت بخش ، کامل ھدایت ــــ !

یاحیّ یاقیوم ــــ آمین !

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

"کتاب العمل بالسُّنۃ" المعروف بہ

ترتیب شریف کی غرض وغایت

اللہ تبارک و تعالیٰ کا بیحد شکر و احسان ہے۔ کہ اس نے اپنی عنایت بے غایت سے مجھے اس متبرک مجموعۂ احادیث "کتاب العمل بالسنّۃ المعروف بہ "ترتیب شریف" کے مرتب کرنے کی توفیق عطا فرمائی یہ مجمُوعہ اپنے جملہ قارئین کو دینِ متین اسلام کی تبلیغ کی دعوت دیتا ہے اور اس تبلیغ کے لئے جن اعمال و اذکار کا جاننا ضروری ہے ان کو تفصیلاً بیان کرتا ہے۔ نیز ملّتِ اسلامیہ کو احیاءالاعمال کے لئے جن امور کا جاننا اور زندگی کے ہر پہلو میں جن احکام پر چلنا لازمی اور لابدی ہے ان کو صحیح احادیث اور مستند کتب کی روشنی میں نمایاں طور پر واضح کرتا ہے۔ اس مجمُوعہ احادیث کی موجُودگی میں قارئین کو ان احکام اور اصولوں کی تلاش کے لئے دیگر کتب احادیث کو دیکھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اب آپ کا کام یہ ہے کہ اس متبرک کتاب میں جن احکام و اصول۔ اعمال اور اذکار کو درج کیا گیا ہے ان کو مذکورہ طریقوں کے مطابق ضبط کریں اور ان پر عمل کریں نیز باقی مسلمان بھائیوں کو بھی ان کے سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی تلقین کریں اور حضور اکرم سرورِ کونین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکیمانہ ارشادات کی آواز ان کانوں تک پہنچا دیں جن تک یہ آواز تا حال نہیں پہنچی۔ خود ان ارشادات پر عمل کریں اور زندہ نمونہ دُوسرے بھائیوں کے سامنے پیش کریں تاکہ آپ کی آواز میں اثر ہو اور ان پر یہ امر بھی واضح ہو جائے کہ آج بھی اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا دشوار اور ناممکن نہیں بلکہ سہل اور ممکن ہے۔ یاد رکھئے کہ ایسی زندگی جو ان اصول حسنہ سے بے پرواہ ہو کر بسر ہو رہی ہے سراسر گمراہی اور بے راہ روی کی زندگی ہے۔ یاد رکھئے کہ اسلام تمام دنیا کے لئے ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس میں زندگی بسر کرنے کا صحیح اور مستقیم راستہ متعین

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلٰنَا وَ حَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَ عِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَ زِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
بِاَحَقِّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡهِ تُرۡقِیُوۡم

ہے۔ جو شخص اس صراطِ مستقیم پر چلتا ہے اور تادمِ آخر اس سے ادھر اُدھر نہیں ہوتا فلاحِ دارین حاصل کرتا ہے۔ انشاء اللہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنَ (پارہ ۲۷ ..... ۲۷، سورۃ الذّٰریٰت۔ آیت ۵۹)۔ ترجمہ: "اور نہیں پیدا کیا میں نے جنّوں اور آدمیوں کو مگر اس لئے کہ وُہ عبادت کریں"۔ لہٰذا ہمیں اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت صحیح اور احسن طریقے پر کرنی چاہیئے۔ اس طریقے کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے اور جناب رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنی تعلیمات میں واضح کیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کا بہترین طریقہ وہی ہے جو حضورِ اقدس جناب رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا طریقہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کا اسوہ حسنہ ہمارے لئے قابل تقلید ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کا کلام حکمتوں کا خزینہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں۔ اَنَا اَفۡصَحُ الۡعَرَبۡ (ترجمہ۔ میں عربوں میں سب سے زیادہ فصیح ہوں) آپؐ کے ہر قول وفعل میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ایک خاص حکمت رکھی ہے۔ آپؐ کے ہر قول کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ہر فعل کی پیروی کرنا ہمارے لئے سعادتِ عظمیٰ ہے۔ ایسا کرنے کی برکات اور فیوض کا اندازہ صرف وہی لگا سکتا ہے جو ان پر عمل کرتا ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے فرمائش کی جاتی ہے کہ اس کے مطالعہ ہی پر اکتفا نہ کریں بلکہ انہیں اپنانے کی کوشش کریں۔ آپؐ کے فرمائے ہوئے اوصاف حمیدہ سے متّصف ہونے کے بعد اپنی زندگی کو اقوامِ عالم کے سامنے پیش کریں۔

علم حدیث کا مقصد

تاریخ علمِ حدیث کے مطالعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہمارے اسلاف نے احادیث صحیحہ کے جمع کرنے اور ان کو غیر صحیح احادیث سے تمیز کرنے میں کس قدر مشقتیں برداشت کیں اور کتنی احتیاطیں برتیں۔ انہیں اصول روایت و درایت پر پرکھا اور معلوم کیا کہ ان میں سے کونسی احادیث

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

موضوع ہیں کونسی موقوف اور کونسی مقطوع وغیرہ۔ پھر ان میں سے صحیح اُور حسن اور ضعیف کو علیحدہ کیا راویوںؒ کے بارے میں پوری تحقیق کے بعد اسماء الرجال جیسے فن کو ایجاد کیا اور فروغ دیا۔ پھر ہر راویؒ کی زندگی کے حالات کو معلوم کر کے جمع کیا۔ پھر ان کے بارے میں شہادتیں جمع کیں اور پتہ لگایا کہ اُنہوں نے کبھی جھوٹ تو نہیں بولا۔ یہ سب کچھ جو انہوں نے کیا۔ کیا محض بحث وتمحیص کے لئے کیا تھا۔ یا اپنے کتب خانے سجانے کے لئے یا زبانی کلامی اسلام کی برتری اور تفوّق ثابت کرنے کے لئے۔ ایسا ہرگز نہیں۔ بلکہ ہمارے اسلاف نے احادیث کی تدوین اور ان کی جانچ پڑتال میں جس قدر تحقیق وتدقیق سے کام لیا ہے اس کے پس منظر ایک بہت اہم مقصد کارفرما نظر آتا ہے۔ وُہ مقصد صرف یہی تھا کہ وُہ اپنے زمانۂ حال اور زمانہ مستقبل کے مسلمان بھائیوں کے لئے سنت کے مُطابق عمل کے راستے تحقیق کر کے وضاحت کے ساتھ احاطۂ تحریر میں لائیں اور دنیا سے رحلت فرمانے سے پہلے اپنے اپنے مجموعہ کو کتاب کی صُورت میں چھوڑ جائیں۔ چونکہ ان احادیث پر پوری ملت اسلامیہ کے افعال کا انحصار ہے اس لئے ان کے لئے تحقیق کر لینا ضروری تھا کہ فی الواقع یہ احادیث حضوُر نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے اقوال ہیں یا نہیں چنانچہ احادیث کو جمع کرنے والے بزرگان کرامؒ نے نہایت محنت۔ عرق ریزی اور کاوش سے احادیث صحیحہ کو جمع کرنے کی کوشش کی اور جو احادیث صحیح متحقق ہوئیں انہیں اپنے مجموعہ میں درج کر لیا اور باقی کو چھوڑ دیا۔

پس حدیث کی جمع وتدوین کا واحد مقصد یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی حیاتِ طیّبہ کو پوری ملّت اسلامیہ اپنا شعار بنائے اور تمام ملّت شب و روز جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے بتائے ہوئے راستے پر پُورے یقین اور وثوق کے ساتھ گامزن رہے — اس مجموعۂ کتاب العمل بالسنۃ المعروف بہ ”ترتیب شریف“ میں محدّثین اور محققّین کی صحاح سے ان شاہپاروں کو نکال کر ایک خاص قرینے سے ترتیب دیا گیا ہے جن سے روزمرّہ زندگی کو حضوُر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت کے مطابق

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
بِدَوَامِ مُلْکِکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

ڈھالا جاسکے۔ ہر مقام پر احادیث کی افادیت اور تشریح بھی حاشیہ میں درج کر دی گئی ہے اس کے علاوہ عبادات کی ترتیب و تفصیل بھی عام فہم زبان میں سمجھا دی گئی ہے۔

دین کی بقا کا انحصار صرف تین باتوں پر ہے۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر و یاد حق

(۱)، امر بالمعرُوف :- نیکی کا حکم دینا اور خود اس پر کاربند رہنا۔
(۲)، نہی عن المنکر:- برائی سے روکنا اور خود اس سے باز رہنا۔
(۳)، یاد حق :- ہر وقت اللہ کی یاد میں مشغول رہنا اور ذکر کی تلقین کرنا۔

یہ تینوں باتیں شریعت کا لبّ لباب۔ طریقت کی اصل اور واصل الی المرام ہیں۔ جب تک کوئی شخص ان تینوں باتوں کو خود نہیں اپناتا تب تک اس کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی علم و حکمت کی باتیں سیکھنا اتنا مشکل نہیں جتنا کہ کسی علم پر عمل کرنا مشکل ہے۔ علم و عمل لازم و ملزوم ہیں۔ علم بغیر عمل کے ناقص ہے اور عمل بغیر علم کے تشنۂ تکمیل۔ چنانچہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

(العلم بدون العمل وبال والعمل بدون العلم ضلال، علم بغیر عمل کے وبال ہے اور عمل بغیر علم کے گمراہی) دین میں عالم وُہ ہے جو علم پر عمل کرتا ہے۔

علم پر عمل کرنا ہمّت کا کام ہے۔ اللہ سُبحانہٗ ہمیں اپنے علم پر عمل کی توفیق بخشے۔ آمین بحث و مباحثہ کے لئے علم و حکمت کی بے شمار باتیں سیکھی جاسکتی ہیں۔ لیکن ان پر عمل کرنا ارباب ہمم کا کام ہے مثال کے طور پر آپ نے کئی سالوں میں قرآن مجید کی تفسیر سیکھی۔ حدیث اور فقہ کی کتابوں کے دفتر پڑھ ڈالے لیکن اس کے باوجود آپ نہ تو جھوٹ بولنا ترک کرسکے اور نہ غیبت نہ حسد کو دل سے نکال سکے اور نہ ہی دنیا کی محبّت۔ اس صورت میں یہ تمام پڑھنا پڑھانا اور اکتساب علم و فضل آپ کے کچھ کام نہ آسکا۔ اگر قرآن و حدیث کے علم حاصل کر لینے کے بعد بھی آپ اپنے مجوّزہ طرز تمدّن اور خورد و نوش اور بود و باش کے طریقوں میں اخلاقِ حمیدہ ظاہر نہیں کرتے اور عملی طور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقصدِ حیات کو نہیں اپناتے تو یہ تحصیلِ علم سعی لا حاصل کے مترادف ہے۔ چونکہ قرآن و حدیث کا مطمحِ نظر جس کے لئے علمِ دین حاصل کرنا چاہیئے۔ یہی مذکورہ بالا تین باتیں ہیں اس لئے آپ ہر وقت ان تین باتوں کو پیشِ نظر رکھیں۔ انشاء اللہ ان پر عمل کرنا آپ کو نیکی کے قریب اور برائی سے دُور کر دے گا۔

اللہ تیرا شکر ہے کہ تو نے مجھے اپنے لطف و کرم سے دُنیا کی رنگینیوں۔ دلکشیوں اور دلفریبیوں سے متنفر و بیزار کر کے اپنے دین کی اس خدمت پر مامور فرمایا۔ الحمدللہ۔

اس میں میرا کوئی کمال نہیں تیرا شکر ہے کہ تُو نے مُجھ کو اس کام کی توفیق بخشی ورنہ میں گنہگار خطا کار حقیر سراپا تقصیر اَن پڑھ کیونکر اس کام کو کر سکتا تھا۔

جس طرح تو نے مجھے اپنی اس عنایت سے سر فراز فرمایا اسی طرح مجھے کون و مکان کی ہر شے سے مستغنی و بے نیاز کر کے کلیتًہ اپنی طرف متوجّہ کر لے۔ تیری قسم تیرے سوا ہر شے فانی اور نظر ہی کا ایک فریب ہے جسے تو ملا گویا ہر شے ملی اور تیرے سوا ہر شے ہیچ و بے کار ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

یہ

"کتاب العمل بالسُّنۃ" المعروف بہ "ترتیب شریف"

اس طرح عمل میں لائیں

مغرب کی اذان سن کر اس کتاب پر عمل شروع ہوتا ہے۔ یہ عمل ضرور اختیار کریں اور کسی حال میں کبھی ترک نہ کریں۔ جس عمل کو ایک بار اختیار کرلیں، اسے کبھی ترک نہ کریں۔ کسی عمل کو شروع کرنے سے پہلے اپنی طاقت اور گنجائش وقت کو مدِّ نظر رکھیں، بہترین عمل وہ ہے جو روز ہو، اگرچہ تھوڑا ہو۔ پھر آہستہ آہستہ اس میں حسبِ طاقت اور گنجائش وقت اضافہ کرتے رہیں۔

علم الحدیث کی اتباع کی یہ برکت ہے۔ کہ اللہ اپنے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے والوں کو استقامت بخشا کرتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ اسے اور نیک اعمال کو اپنانے کی جلدی ہی توفیق عنایت فرمایا کرتے ہیں۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ

بے شک اللہ کا فضل وسیع اور کرم لامحدود ہے۔ اپنی طرف رجوع کرنیوالوں کو قوت و توفیق عنایت فرمایا کرتے ہیں۔

مغرب کی نماز سے عمل شروع ہوا:-

صفحہ ۱۵۹ تا ۱۶۱ پڑھیں

مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر کتاب جلد دوم کی یہ دعائیں پڑھیں:-

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صفحہ ۳۷۲ تا ۳۷۷ - اَللّٰہُ اکبر سے لیکر من الشیطٰن ۱ بار تک

صفحہ ۳۹۰ تا ۳۹۲ سورۃ الفاتحہ ۱ بار سے لیکر علی القوم الکفرین ۱ بار تک

صفحہ ۳۹۴ سورۃ الاخلاص ۱ بار ، الفلق ۱ بار - النّاس ۱ بار

صفحہ ۳۹۹ تا ۴۰۳ صلوٰۃ شریف سے لے کر اِنّی کنت من الظلمین ۱ بار تک

صفحہ ۴۴۲ تا ۴۴۴ - اَللّٰھمّ اِنّی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدّین والدنیا و الاٰخرۃ ۳ بار سے لے کر العلیّ العظیم ۱ بار تک

صفحہ ۴۶۴ - اعوذ باللہ من الشیطٰن الرّجیم ۱ بار سے لیکر تتمّ الصّالحات ۱ بار تک

پھر ان دعاؤں کو پڑھ چکنے کے بعد یہ تسبیحات ضرور پڑھیں :-

صفحہ ۱۶۲ :- سبحان اللہ ۳۳ بار - الحمد للہ ۳۳ بار - اللہ اکبر ۳۳ بار کلمۂ توحید ۱ بار

صفحہ ۱۶۳ لاحول ولاقوۃ الّا باللہ ولا منجا من اللہ الّا الیہ ۱۰۰ بار

صفحہ ۱۶۴ ربّ اغفرلی وتب علیّ انّک انت التواب الغفور ۱۰۰ بار

استغفر اللہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیوم واتوب الیہ ۱۰۰ بار

صفحہ ۱۶۹ - یہ اوابین کی نماز ہے - اس کی ۶ نفل ضرور پڑھیں - اس کے بعد ایک بہت ہی جلیل القدر دعا ہے - اسے پڑھیں - (ایک بار)

صفحہ ۱۷۱ تا ۱۷۸ - ہر رات کے لئے ایک علیحدہ نماز ہے ، جسے توفیق ہو پڑھے ۔ یہ ضروری نہیں ، کہ ہر رات کی تمام نمازیں پڑھیں ، کوئی سی ایک رات کی نماز اختیار کریں ، اس کی برکت سے کسی دن رات کی سب نمازوں پہ توفیق ہو - انشاء اللہ لا قوّۃ اِلّا باللہ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

اس کے فوراً ہی بعد قرآن کریم کی ان سورتوں کی تلاوت کریں :-

صفحہ ۱۸۲ سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات ۱ بار

سورۃ آل عمران کا آخری رکوع ۱ بار

صفحہ ۱۸۳ سورۃ السجدہ ۱ بار

〃 الملک ۱ بار

صفحہ ۱۸۴ 〃 یٰسٓ ۱ بار

〃 حٰمٓ الدخان ۱ بار

〃 الواقعہ ۱ بار

〃 الانشراح ۱۱ بار

〃 القدر ۱۱ بار

صفحہ ۱۸۵ 〃 زلزال ۱۱ بار

〃 الکوثر ۱۱ بار

درود شریف پڑھکر دعا مانگیں، آپ کے عمل کی ایک منزل ختم ہوتی، اور پھر

صفحہ ۱۸۷ عشا کی نماز پڑھیں

عشا کی نماز کے بعد یہ دعائیں پڑھیں :-

صفحہ ۳۷۲ تا ۳۷۶ اللہ اکبر ۱ بار سے لے کر فقد اخزیتہٗ ۱ بار تک

صفحہ ۳۹۰ تا ۳۹۲ سورۃ الفاتحہ ۱ بار سے لے کر علی القوم الکفرین ۱ بار تک

صفحہ ۳۹۴ سورۃ الاخلاص ۱۰ بار - الفلق ۱ بار - النّاس ۱ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

صفحہ ۳۹۹ تا ۴۰۳ - صلوٰۃ شریف سے لے کر انی کنت من الظّٰلمین ۱ بار تک

صفحہ ۴۴۲ تا ۴۴۴ - اللّٰھمّ انی اسئلك العفو... الخ سے لیکر العلی العظیم ۱ بار تک

صفحہ ۴۶۴ - اعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم ۱۰ بار سے لیکر تتمّ الصالحات ۱ بار تک

پھر یہ تسبیحات کریں :-

صفحہ ۱۸۹ سبحان اللّٰہ ۳۳ بار الحمد للّٰہ ۳۳ بار

اللّٰہُ اکبر ۳۳ بار کلمۂ توحید ۱ بار

صفحہ ۱۹۰ لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ ولا منجاء من اللّٰہ اِلَّا اِلَیۡہِ ۱۰۰ بار

صفحہ ۱۹۰ ربّ اغفرلی وتب علیّ انّك انت التواب الغفور ۱۰۰ بار

صفحہ ۱۹۰ استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحیّ القیوم واتوب الیہ ۱۰۰ بار

عشا کی نماز کے بعد

صفحہ ۱۹۳ تا ۱۹۴ وتر پڑھیں اور دعائے قنوت

صفحہ ۱۹۸ سبحان الملك القدوس سے لے کر اثنیت علٰی نفسك ۱ بار تک

عشا کی نماز پڑھ چکنے کے بعد اگر کوئی ضروری کام نہ ہو۔ تو فوراً سونے کے لئے لیٹ جائیں ۔اور سوتے وقت کی یہ دعائیں ضرور پڑھیں ۔اگر آپ کو زبانی یاد نہ ہوں یا جلدی یاد نہ ہو سکیں، تو لیٹنے سے پہلے ہی ان دعاؤں کو پڑھ لیں :-

صفحہ ۱۹۹ جہاں تک ہو سکے باوضو لیٹنے کی کوشش کریں ۔

صفحہ ۲۰۰ سورۃ الفاتحہ ۱ بار سورۃ الاخلاص ۱ بار

صفحہ ۲۰۵ تا ۲۰۸ - اللّٰہ لا الٰہ الا ھو سے لیکر اللّٰہ اکبر ۳۴ بار تک

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

صفحہ ٢٠٨ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ ٣ بار

صفحہ ٢١١ دعاء اللھم اسلمت نفسی إلیک .... الخ ١ بار

صفحہ ٢١٨ اعوذ بوجہ اللہ العظیم .... الخ ١ بار

صفحہ ٢٢١ دعاء باسمك ربی وضعت جنبی فاغفرلی ١ بار

صفحہ ٢٢٥ بسم اللہ ١٠ بار سبحان اللہ ١٠ بار

آمنت باللہ وکفرت بالطاغوت ١٠ بار

صفحہ ٢٢٧ تا ٢٣١ - پھر جب نیند سے بیدار ہوں، یہ ضرور پڑھیں ۔ یہ چند دعائیں ہیں، اور چند ہی منٹوں میں بآسانی پڑھی جاسکتی ہیں ۔ یہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے ۔ ان سب کو یاد کریں اور نیند سے بیدار ہو کر ضرور پڑھیں ۔

صفحہ ٢٤١ -

صلوٰۃ التہجّد ٨ رکعت

آپ کے لئے دعا کی، اللہ سبحانہٗ آپ کو بلاناغہ تہجد کی نماز پڑھنے کی توفیق دیں — آمین !!

صفحہ ٢٥٦ قرآن کریم کی ان سورتوں کی تلاوت کریں

سورۃ طٰہٰ ١ بار

سورۃ یٰسٓ ١ بار

سورۃ الفتح ١ بار

سورۃ الرحمٰن ١ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

"آپ ان سورتوں کو صبح صادق کے وقت ذرا پڑھ کر تو دیکھیں۔ سورہ طٰہٰ یٰسین کا صبح صادق کے وقت پڑھنا ماشاء اللہ بہت ہی برکات کا موجب ہے۔ ان میں سے دو یہ ہیں۔ کہ قاری کو اس روز نیا رزق دیا جائے، اور رعب عطا ہو۔" (مؤلف)

صفحہ ۲۶۲ سُبْحَانَ اللّٰہ وبحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم وبحمدہٖ استغفر اللّٰہ ۱۰۰ بار

"یہ جیسے لکھا ہے۔ فجر کی نماز سے پہلے پڑھیں۔ اگر کسی وجہ سے پہلے نہ پڑھ سکیں تو جب چاہیں پڑھیں۔ لیکن ضرور پڑھیں۔"

اس کے بعد فجر کی نماز پڑھیں۔

صلوٰۃ الفجر

صفحہ ۲۶۳ تا ۲۶۵

صفحہ ۲۶۴ - اللّٰھم رب جبرئیل سے لیکر
صفحہ ۲۶۵ - اللّٰھم اعطنی نورًا ا بار تک بھی پڑھیں

پھر جلد دوم کی یہ دعائیں پڑھیں :-

"صبح کے وقت کی یہ دعائیں بہت ہی جلیل القدر ہیں۔ ہمیشہ پڑھیں، اور کبھی ترک نہ کریں۔"

صفحہ ۲۷۳ تا ۳۷۸ - اَللّٰہ اکبر ا بار سے لے کر شَیْءٍ قَدِیر ۱۰ بار تک

صفحہ ۳۷۹ حسبی اللّٰہ لا یبنی .... الخ ا بار

صفحہ ۳۸۸ تا ۳۹۰ مسبّعات عشر

صفحہ ۳۹۰ تا ۳۹۲ سورۃ الفاتحہ سے لیکر علی القوم الکفرین ا بار تک

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

صفحہ ۳۹۳ تا ۳۹۴ - أعوذ بالله السميع العليم... الخ سے لے کر سورۃ الناس ۱ بار تک

صفحہ ۳۹۹ تا ۴۰۴ - صلوٰۃ شریف سے لے کر والیک النّشور ۱ بار تک

صفحہ ۴۰۸ تا ۴۱۸ - سید الاستغفار سے لے کر علٰی صراط مّستقیم ۱ بار تک

صفحہ ۴۴۲ تا ۴۴۴ - اللّٰھم اِنّی اسئلك العفو والعافیة فی الدّین والدنیا والاٰخرۃ ۳ بار سے لے کر العلی العظیم تک

صفحہ ۴۶۳ تا ۴۶۴ - اٰمنت باللہ العظیم سے لے کر تتم الصالحات ۱ بار تک

اس کے بعد یہ تسبیحات پڑھیں :-

صفحہ ۲۶۶	سبحان اللہ	۳۳ بار	الحمد للہ	۳۳ بار
	اللہ اکبر	۳۳ بار	کلمۂ توحید	۱ بار
صفحہ ۲۶۷	لاحول ولا قوّۃ الّا باللہ ولا منجأ من اللہ الّا الیہ			۱۰۰ بار
صفحہ ۲۶۷	رب اغفرلی وتب علیّ اِنّك انت التّواب الغفور			۱۰۰ بار
صفحہ ۲۶۸	استغفر اللہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحی القیوم واتوب الیہ			۱۰۰ بار
صفحہ ۲۷۰	لا الٰہ الّا اللہ الملك الحق المبین			۱۰۰ بار
	سبحان اللہ	۱۰۰ بار	الحمد للہ	۱۰۰ بار
	لا الٰہ الّا اللہ	۱۰۰ بار	اللہ اکبر	۱۰۰ بار
صفحہ ۲۷۱	سبحان اللہ وَبحمدہٖ			۱۰۰ بار

فجر کی نماز پڑھ چکنے کے بعد اگر کوئی ضروری کام نہ ہو، تو مسجد میں بیٹھے اللہ اللہ کرتے رہیں اور سورج نکلنے پر یہ دعائیں پڑھیں :-

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

صفحہ ۲۸۵ دعاء ۱ الحمد للہ الذی اقالنا یومنا ھذا ... الخ ۱ بار

صفحہ ۲۸۵ دعاء ۲ الحمد للہ الذی وھبنا ھذا الیوم ... الخ ۱ بار

پھر اشراق کی نماز پڑھیں

صفحہ ۲۸۸ ۲ رکعت نفل پڑھیں — پھر

صفحہ ۲۸۹ ۴ رکعت نفل پڑھیں۔

صفحہ ۲۹۱ تا ۲۹۹ - ہر دن کے لئے ایک علیحدہ نفل نماز ہے۔ جسے توفیق ہو پڑھے یہ ضروری نہیں کہ ہر دن کی تمام نمازیں پڑھیں۔ کسی ایک دن کی کوئی سی ایک نماز اختیار کر لیں۔ اس کی برکت سے کسی دن سب دنوں کی نمازوں پہ توفیق ملے گی۔ انشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ

صفحہ ۳۱۵

صلوٰۃ الزّوال

۴ رکعتیں

یہ نماز گویا دن کی تہجد ہے۔ اس وقت ہر آدمی دنیاوی دھندوں میں پوری طرح سے مشغول ہوتا ہے۔ اس وقت بہت ہی کم آدمی اللہ کی طرف سجدہ کرنیوالے ہوتے ہیں۔ یہ نماز بڑے اہتمام سے ادا کی جائے"

صفحہ ۳۵۳۔

صلوٰۃ الجمعہ

صفحہ ۲۳۵ سورۃ کہف ۱ بار جمعہ کے روز پڑھیں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

بعد نماز جمعہ

صفحہ ۳۵۴ سورۃ اخلاص ۷ بار، الفلق ۷ بار، النّاس ۷ بار

سبحان اللہ العظیم و بحمدہٖ ۱۰۰ بار

صفحہ ۳۵۵ صلوٰۃ الظہر

اس کے بعد کتاب نمبر ۲ کی یہ دعائیں پڑھیں :-

صفحہ ۳۷۲ تا ۳۷۶- اَللّٰہ اکبر ۱ بار سے لے کر فقد اخزیتہٗ ۱ بار تک

صفحہ ۳۹۰ تا ۳۹۲ سورۃ الفاتحہ ۱ بار سے لے کر علی القوم الکٰفرین ۱ بار تک

صفحہ ۳۹۴ سورۃ الاخلاص ۱۰ بار الفلق ۱ بار النّاس ۱ بار

صفحہ ۳۹۹ تا ۴۰۳ صلوٰۃ شریف سے لے کر انی کنت من الظّٰلمین ۱ بار تک

صفحہ ۴۴۲ تا ۴۴۴- اللّٰھم انی اسئلك العفو والعافیۃ ..الخ سے لے کر العلی العظیم ۱ بار تک

صفحہ ۴۶۴ اعوذ باللہ من الشّیطٰن الرّجیم ۱۰ بار سے لے کر تتم الصالحات ۱ بار تک

صفحہ ۳۶۱- صلوٰۃ العصر

سورۃ النّبا ۱ بار

عصر کی نماز کے بعد جلد ۲ کی یہ دعائیں پڑھیں

صفحہ ۳۷۲ تا ۳۷۶- اللہ اکبر ۱ بار سے لے کر فقد اخزیتہٗ ۱ بار تک

صفحہ ۳۸۸ تا ۳۹۰- مسبّعات عشر

صفحہ ۳۹۰ تا ۳۹۴- سورۃ الفاتحہ ۱ بار سے لیکر سورۃ الناس ۱ بار تک

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

صفحہ ۳۹۹ تا ۴۰۴ صلوٰۃ شریف سے لے کر والیک النشور ۱ بار تک

صفحہ ۴۰۸ تا ۴۱۸ سید الاستغفار سے لے کر علیٰ صراط مستقیم ۱ بار تک

صفحہ ۴۴۲ تا ۴۴۴۔ اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ سے لے کر العلی العظیم ۱ بار تک

صفحہ ۴۶۳ تا ۴۶۴۔ اٰمنت باللہ العظیم سے لے کر تتم الصالحات ۱ بار تک

دعاؤں سے فارغ ہوکر یہ تسبیحات بھی پڑھیں :۔

صفحہ ۳۶۱ سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار

اللہ اکبر ۳۳ بار کلمہ توحید ۱ بار

صفحہ ۳۶۲ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ولا منجا من اللہ الا الیہ ۱۰۰ بار

صفحہ ۳۶۳ ربّ اغفر لی وتب علیّ انک انت التواب الغفور ۱۰۰ بار

صفحہ ۳۶۳ استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحیّ القیوم واتوب الیہ ۱۰۰ بار

صفحہ ۳۶۵ سبحان اللہ ۱۰۰ بار الحمد للہ ۱۰۰ بار

لا الٰہ الا اللہ ۱۰۰ بار اللہ اکبر ۱۰۰ بار

صفحہ ۳۶۶ سبحان اللہ وبحمدہٖ ۱۰۰ بار

جلد چہارم میں سے یہ دعائیں ضرور پڑھیں۔ آپ ان کو کسی وقت پڑھ لیا کریں۔ ان میں سے جو کچھ میسر ہو پڑھیں۔ لیکن ضرور پڑھیں۔

صفحہ ۶۱۵ دعا ۲۔ اللھم انی اعوذ بک من شر سمعی ... الخ

صفحہ ۶۱۷ دعا ۱۔ اللھم الھمنی رشدی واعذنی من شر نفسی ۱ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صفحہ ٦١٩ دعا ۱ یا اوّل الاوّلین ویا اخرالاٰخرین الخ

صفحہ ٦٢٥ ″ ۳ اللّٰھم اھدنی و سددنی ابار

صفحہ ٦٢٧ ″ ۲ اللّٰھم طھر قلبی من النفاق الخ

صفحہ ٦٢٨ ″ ۱ اللّٰھم اجعل سریرتی خیرًا من علانیتی الخ

صفحہ ٦٣٩ ″ ۱ اللّٰھم انک لست باله ... الخ

صفحہ ٦٤٢ ″ ۲ اللّٰھم ارحم امۃ محمدٍ صلّی اللہ علیہ وسلّم الخ

صفحہ ٦٤٣ حضرت ادریس علیہ السلام کی دعا

صفحہ ٦٤٩ ″ ۱،۲ اللّٰھم انی اسئلک تعجیل ... الخ سے لے کر الوفد المتقبلین ابار تک

صفحہ ٦٥٧ ″ ۱،۲ اللّٰھم احسن عاقبتنا فی الامور الخ سے لیکر من فی القبور ۴ بار تک

صفحہ ٦٦٣ ″ ۱ اللہ اکبر سے لے کر والاٰخرین ابار تک

صفحہ ٦٨٤ ″ ۳ اللّٰھم اغفرلی ذنبی و وسّع لی فی خلقی ... الخ

صفحہ ٦٨٥ ″ ۳ اللّٰھم الرزقنی وارحمنی فمن رحمۃ الخ

صفحہ ٦٨٦ ″ ۱،۲ لا الٰہ الّا اللہ واللہ اکبر سے لے کر الّا باللہ ابار تک

صفحہ ٦٨٧ ″ ۱ اللّٰھم اغفرلی ذنبی و وسّع لی خلقی ... الخ

صفحہ ٦٩١ تا ٦٩٧ کی تمام دعائیں — یعنی — اللّٰھم لا الٰہ الّا انت الحلیم الکریم سے لیکر استسلم کل شئ ٍ لقدرتہٖ ابار تک

صفحہ ٦٩٩ دعا ۲ سبحان اللہ - لا الٰہ الا اللہ - اللہ اکبر ابار

صفحہ ٧٠٥ ″ ۱ اللّٰھم اغفرلی و ارحمنی واھدنی وعافنی الخ

صفحہ ٧٠٦ ″ ۱ یارب لک الحمد کماینبغی الخ

صفحہ ٧٠٨ ″ ۲ اللّٰھم انت الخلاق العظیم الخ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

صفحہ ۷۰۹ دعا ۱ اللّٰھم لک الحمد حمداً دائماً مع خلودک الخ

صفحہ ۷۳۲ " ۱ حضرت امام موسیٰ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی دُعا

صفحہ ۷۳۳ " ۲ صلوٰۃ اللہ علی اٰدم ۳ بار

صفحہ ۷۳۴ " ۲ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ... الخ

صفحہ ۷۳۵ تا ۷۳۸ سبحان اللہ والحمد للہ سے لے کر حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح تک تمام دعائیں پڑھیں

صفحہ ۷۴۴ ۔ یاکبیر کل کبیرٍ یاسمیع یا بصیر ... الخ

اس لمبی چوڑی فہرست کو دیکھ کر گھبرا نہ جائیں ۔ یہ بہت ہی آسان کام ہے اور اس کے پڑھنے سے لذت محسوس ہو گی ۔ اور تھکان دور ہو گی ۔ ماشاءاللہ!

قاعدہ یہ ہے !

کہ کسی کام کو کرنے سے انسان تھکتا ہے لیکن
اس کام کو کرنے سے تھکے ہوئے آدمی کی تھکاوٹ
دور ہوتی ہے
ماشاءاللہ

*

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

صحت نامہ کتاب "ترتیب شریف"

نمبر صفحہ	سطر	سہو	صحت
۳۵	عنوان	اَلْوُضُوْءِ	اَلْوُضُوْءُ
۸۶	عنوان	السجدۃ السھو	سجدۃ السھو
۱۰۳	عنوان	تحیۃ الوضو	تحیۃ الوضوء
	عنوان	الدَّعْوات	الدَّعَوَات
۱۲۸	۸	جِلَّہٗ	جُلَّہٗ
۱۴۶	۵	بَرَکَاتَكَ	بَرَکَاتِكَ
۱۵۵	آخری سطر	الْغَیْبِ	الْغَیْبَ
	عنوان	صَلَوَاتِ	صَلَوَاتُ (صفحہ ۱۷۰ کے آگے عنوان)
۱۷۳	نیچے سے دوسری	صلوۃ الشریفہ	الصلوۃ الشریفہ
۱۸۵	۳	صلوۃ الاویسیہ	الصلوۃ الاویسیہ (ہر جگہ اس لفظ کو صحیح کرلیں)
۱۸۶	۵، ۹	"	"
۲۱۱	۶	مَنْجَاً	مَنْجَا
۲۵۲	۳	الکِذْ ب	الْکَذِبِ
۲۵۹	۱	القرآنُ	القرآنِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
آمین آمین آمین یارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نمبر صفحہ	سطر	سہو	صحت
۲۶۷	۵	مَنْجًا	مَنْجَا
	عنوان	فَضَائِلِ	فَضَائِلُ
۲۸۶	۱۱	وَاحْفِظْنِيْ	وَاحْفَظْنِيْ
	عنوان	صَلَوَاتِ	صَلَوَاتُ (صفحہ ۲۸۹ کے بعد)
	عنوان	اَلزَّوَالِ	اَلزَّوَالُ (صفحہ ۳۱۴ کے بعد)
۳۲۱	آخری نام	يَا مُتَقَدِّمُ	يَا مُقَدِّمُ
۳۲۳	〃	يَا هَادِيْ	يَا هَادِيْ
۳۳۳	عنوان	المباركةُ	المباركةِ
۳۳۸	۱	الغفورُ	الغفورُ
۳۴۳	۲	وَاِتِّبَاعِ	وَاتِّبَاعِ
۳۴۶	۲	اللّٰهُ	اللّٰهَ
۳۴۸	۵	لِيَكُوْنَنَّ	لَيَكُوْنَنَّ
۳۵۷/۳۶۳	۹	مَنْجًا	مَنْجَا
	عنوان	الدَّعْوَاتُ	الدَّعَوَاتُ
۳۷۶	۲	عُمْرِيْ	عُمُرِيْ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

نمبر صفحہ	سطر	سہو	صحت
٣٧٨	٤	وَاسْتَغْفِرْ	وَ اَسْتَغْفِرُ
٣٨١	٧	مَرْجَعِيْ	مَرْجِعِيْ
٣٩٧	٢	النَّارَ	النَّارُ
٤٢١	١	مَلٰٓئِكَتَكَ	مَلٰٓئِكَتِكَ
٤٣٠	١٠	مُفْضِيَةٌ	مُفْضِيَةٌ
٤٣٥	٦	عَمْلِيْ	عَمَلِيْ
٤٣٩	٥	اِنِّيْ	اَنِّيْ
٤٤٦	١١	خُلُقِيْ	خُلُقِيْ
٤٥٣	٤	اَحْسَنُوْا	اَحْسَنُوْا
〃	٥	اَسَاءُوْا	اَسَاءُوْا
٤٥٧	٣	الْعَالَيْنَ	الْعَالِيْنَ
٤٦٢	٢	وَاسْتَمْسِكْ	وَ اَسْتَمْسِكُ
٤٧٥	٢	نُزِلَ	نُزِّلَ
〃	٦	اُضَلَّ	اُضِلَّ
٤٨١	٧	مُحَمَّدِ اِغْفِرْ	مُحَمَّدِنِ اغْفِرْ
٥٢٦	٣	الْاَكَامِ	الْآكَامِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

نمبر صفحہ	سطر	سہو	صحت
٥٣٦	نیچے سے دوسری سطر	اَبُلٌ	اَبُلِ
٥٥٧	٤	اَللّٰھُمَّ اجُرْنِی	اَللّٰھُمَّ اُجُرْنِی
٥٦٩	نیچے سے دوسری سطر	اَللّٰھُمَّ اَجُوْنِی	اَللّٰھُمَّ اُجُرْنِی
٦١٧	١٠	الْعُمْرِ	الْعُمُرِ
٦٣١	٩	اِبْتِھَال	اِبْتِھَالَ
٦٣٥	٥	السُّوْءِ	السَّوْءِ
٦٤١	١٠	ارُضِنِیْ	اَرُضِنِیْ
٦٥٩	٥	احُفِظْنِیْ	احُفَظْنِیْ (یہ لفظ اس صفحہ میں تین جگہ ہے درست کرلیں)
٦٦٤	١	الغیبِ	الغیبَ
٦٧٣	عنوان	الزَّوالِ	الزَّوالُ
٦٧٤	٧	جوامِعَہٗ	جَوَامِعَہٗ
٦٧٦	٥	عُمُرِیْ	عُمُرِیْ
٦٨١	٨، ٩، ١٠	لَا	لَآ
٦٨٤	٨	خُلُقِیْ	خُلُقِیْ
٦٨٥	١	بِاسْمِكَ	بِاسْمِكَ
〃	٧	عَبْدُكَ	عَبْدُكَ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

نمبر صفحہ	سطر	سہو	صحت
۶۹۰	۸	قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا	قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا
۶۹۷	۲	اِسْتَسْلَمَ	اسْتَسْلَمَ
۷۰۵	۸	لَقِنِّىْ	لَقِّنِّىْ
۷۱۲	نیچے سے تیسری	اِسْتَوَيْتَ	اسْتَوَيْتَ
۷۸۳	۴	وَاَعْصِمْنِىْ	وَاعْصِمْنِىْ
۸۴۹	عنوان	ذِى الْحَجَّةُ	ذِى الْحِجَّةِ
۸۶۸	بعد کا عنوان	اَلنِّكَاحِ	اَلنِّكَاحُ
۸۸۶	۳	فُلَانَةَ	فُلَانَةٍ
۹۷۱	۱	يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يَآ اَيُّهَا النَّاسُ
〃	〃	لَا اَرَاكُمْ	لَا اَرَانِىْ
۹۷۵	۳	يُبَلِّغُهُ	يُبَلِّغُهُ
۹۹۶	〃	تَكِلْنِىْ	تَكِلْنِىْ
۱۰۰۲	عنوان	الجمرہ عقبہ	اَلْجَمْرَةُ الْعَقَبَةُ
۱۰۱۴	〃	حَرَمِ مَكَّةُ الْمُعَظَّمَه	حَرَمُ مَكَّةَ الْمُعَظَّمَةُ
۱۰۱۷	〃	حَرَمِ مَدِيْنَةُ المنوره	حَرَمُ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَة
۱۰۲۲	کے بعد عنوان	اَلسَّفَرِ	اَلسَّفَرُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

نمبر صفحہ	سطر	سہو	صحت
۱۰۳۱	۲	لَا یُخَیِّبُ	لَا یُخَیِّبُ
۱۰۵۰	کے بعد عنوان	اَلسِّیَرِ	اَلسِّیَرُ
	عنوان	اَلۡجِهَادِ	اَلۡجِهَادُ
۱۱۲۰	″	اَلۡکَفَنِ	الۡکَفَنُ
۱۱۲۴	″	اَلتَّعۡزِیَۃِ	التَّعۡزِیَۃُ
۱۱۴۲	″	اَلدَّفۡنِ	الدَّفۡنُ
۱۱۸۷	کے بعد عنوان	اَلۡاَدۡعِیَۃِ	اَلۡاَدۡعِیَۃُ
۱۱۹۵	عنوان	مَجَالِسِ	مَجَالِسُ
۱۲۳۰	۲	حَبۡلَ اِنۡقِطَاعِیۡ	حَبۡلَ انۡقِطَاعِیۡ

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَلدَّعْوَةُ وَتَبْلِيْغُ الْاِسْلَامِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ